تحفظِ ختمِ نبوّت

جنّت کا راستہ

- کیا آپ موت کے وقت آسانی چاہتے ہیں؟
- کیا آپ اپنی قبر کے سوالات کو آسان بنانا چاہتے ہیں؟
- کیا آپ دوزخ کی آگ سے محفوظ ہونا چاہتے ہیں؟
- کیا آپ روزِ محشر حضور نبی کریم ﷺ کی شفاعت حاصل کرنا چاہتے ہیں؟
- کیا آپ جنتُ الفردوس میں اعلیٰ مقام حاصل کرنا چاہتے ہیں؟

تو پڑھیے! یہ فکر انگیز تحریر، اور اپنی ذمہ داری پوری کیجیے......

شفاعتِ محمدی ﷺ آپ کی منتظر ہے!!!

محمد متین خالد

عالمی مجلس تحفظِ ختمِ نبوّت

تحصیل صفدر آباد۔ ضلع شیخوپورہ۔ ☎ 0344-4009760

تحفظ ختم نبوت اندھیری قبر کا چراغ ہے جو اسے اپناتا ہے، وہ قبر کو روشن کرتا ہے، اپنی عاقبت کو سنوارتا ہے اور اپنا ٹھکانہ جنت میں بناتا ہے۔ تحفظ ختم نبوت اور جنت الفردوس لازم وملزوم ہے۔ اس حقیقت میں کسی شک وشبہ کی گنجائش نہیں کہ ختم نبوت کے تحفظ کے لیے کام کرنے والا ہر شخص جنتی ہے۔ دلیل اس کی یہ ہے کہ جب مرزا قادیانی اور اس کے پیروکار جہنم میں ہوں گے اور فرض کریں کہ وہاں تحفظ ختم نبوت کا کام کرنے والا کوئی شخص بھی موجود ہو تو مرزا قادیانی اس شخص کو طعنہ دے گا کہ ''میں تو جھوٹے دعویٰ نبوت کے جرم میں یہاں آیا ہوں۔ تم دنیا میں میرے دعویٰ کی تکذیب اور سرکوبی میں پیش پیش تھے، تمھیں کیا ملا؟ میں دعویٰ نبوت کے جرم میں جہنمی اور تم تحفظ ختم نبوت کا کام کرنے پر جہنمی، تو پھر فرق کیا ہوا؟'' خدا کی قسم! ایسا ممکن ہی نہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب مکرم ﷺ کو یہ گوارا ہی نہیں کہ کوئی شخص تحفظ ختم نبوت کا کام کرے اور وہ جہنم میں جائے۔ حضور نبی کریم ﷺ کے ایک ارشاد پاک کا مفہوم ہے ''اگر کسی نے ہم پر کوئی احسان کیا ہے تو ہم نے اس کا بدلہ دے دیا ہے سوائے حضرت ابوبکر صدیق ؓ کے کہ ان کے احسانات کا بدلہ قیامت کے دن اسے اللہ تعالیٰ دے گا۔'' یہ قاعدہ و قانون اب بھی موجود ہے۔ آج بھی اگر کوئی شخص حضور نبی کریم ﷺ کی ختم نبوت اور عزت و ناموس کے تحفظ کے لیے کام کرتا ہے تو حضور علیہ الصلوٰۃ السلام اس کے اس فعل سے نہ صرف بے حد خوش ہوتے ہیں بلکہ آپ ﷺ، اس شخص کے اس احسان کا بدلہ قیامت کے دن اپنی شفاعت کے ذریعے ادا فرمائیں گے...... ایک گنہگار امتی کو اس سے بڑھ کر اور کیا انعام چاہیے!

اس کے برعکس ایک دوسرے پہلو پر بھی غور فرمائیں کہ جب مرزا قادیانی اور اس کے پیروکار جہنم میں ہوں گے اور فرض کریں کہ وہاں کچھ مسلمان بھی ہوں گے تو مرزا قادیانی ان سے پوچھے گا کہ میں تو جھوٹے دعویٰ نبوت کے جرم میں یہاں آیا ہوں، آپ کس جرم میں یہاں آئے ہیں۔ اس پر وہ کہیں گے کہ تم نے دعویٰ نبوت کیا، اسلام اور اس کی تعلیمات کا تمسخر اڑایا۔ اسلامی مقدس شخصیات کا مذاق اڑایا۔ تمھارے پیروکار سرعام اپنے جھوٹے مذہب کی تبلیغ و تشہیر کرتے رہے جس کے نتیجہ میں ہمارے سامنے ہمارے مسلمان بھائی ارتداد کا شکار ہوتے رہے، ہم یہ سب کچھ بڑے آرام سے دیکھتے رہے، اس سلسلہ میں اپنا کوئی کردار ادا نہیں کیا، اس طرح اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو ناراض کیا۔ نتیجتاً سزا کے طور پر آج ہم یہاں جہنم میں آپ کے ساتھ ہیں۔

گستاخانِ رسول ﷺ قادیانیوں سے نفرت کرنا اس طرح فرض ہے، جس طرح حضور نبی

کریم ﷺ سے محبت وعقیدت رکھنا۔ جب تک گستاخانِ رسول قادیانیوں سے دشمنی اور نفرت نہ ہو، اس وقت تک حضور شافع محشر ﷺ سے صحیح طور پر دوستی اور گہری محبت ہو ہی نہیں سکتی۔ ہر مسلمان کو قادیانیوں سے کراہت اور نفرت کرنی چاہیے۔ گستاخِ رسول ﷺ سے دوستی کا مطلب اپنے دل سے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی محبت کو رخصت کرنا ہے۔ صحابۂ کرامؓ نے تو حضور نبی کریم ﷺ کی عزت و ناموس کے تحفظ میں اپنی معمولی متاعِ حیات سے لے کر اپنی زندگی کا عزیز ترین ساز و سامان بھی لٹا دیا تھا۔ ایک ہم ہیں کہ اپنے پیارے نبی ﷺ کے گستاخوں کے ساتھ دوستی ختم نہیں کر سکتے۔ یاد رکھیے! جب تک مسلمان گستاخانِ رسول ﷺ قادیانیوں سے دوستی اور محبت کی پینگیں بڑھاتے رہیں گے، ان کے لیے اپنے دل میں ہمدردی کے جذبات پالتے رہیں گے، اس وقت تک وہ ہر قسم کی مشکلات اور پریشانیوں کا شکار رہیں گے۔ ناکامیاں ان کا مقدر رہیں گی۔ ذلت و رسوائی اور بے بسی کا عذاب ان پر مسلط رہے گا۔

ضرورت اس بات کی ہے کہ اس سلسلہ میں ہر شخص اپنی حیثیت کے مطابق اپنی ذمہ داری پوری کرے۔ لہٰذا:

- اگر آپ عالم دین ہیں تو ہر قسم کی فرقہ واریت، مسلکی تعصبات اور اختلافات چھوڑ کر اتحاد بین المسلمین کے داعی بن کر عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ اور فتنہ قادیانیت کی سرکوبی کے محاذ پر بھرپور کام کریں۔ یاد رکھیے! عقیدۂ ختم نبوت کا تحفظ تمام مسلمانوں کا مشترکہ مسئلہ ہے۔ یہ مسلمانوں میں اتفاق و اتحاد اور محبت و یگانگت پیدا کرتا ہے۔ قادیانی قیادت ہر سال اپنے بجٹ کا ایک کثیر حصہ مسلمانوں کو آپس میں لڑانے کے لیے خرچ کرتی ہے۔ اس کے لیے وہ فرضی تنظیموں کے نام سے فرقہ واریت پر مبنی دل آزار اور من گھڑت تحریریں شائع کر کے تقسیم کرتے ہیں۔ قادیانیوں کی اس ناپاک سازش سے مسلمان آپس میں جھگڑتے رہتے ہیں جس کا فائدہ براہ راست قادیانیوں کو پہنچتا ہے۔ اگر مسلمان اکٹھے ہوں تو قادیانی سازشوں کا مقابلہ نہایت بہتر انداز میں ہو سکے گا۔ قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے میں تمام مسالک کا مشترکہ حصہ ہے جس سے کسی کو انکار نہیں۔ مزید براں اپنے علم کو نافع بناتے ہوئے اپنے خطبات میں خواص و عوام کو عقیدۂ ختم نبوت کی اہمیت و افادیت اور فتنہ قادیانیت کی ریشہ دوانیوں اور شرانگیزیوں کے بارے میں آگاہ کریں۔ جھوٹے مدعی نبوت آنجہانی مرزا قادیانی کے شرمناک کردار اور کرتوتوں کے بارے میں بھی عوام الناس کو بتائیں تاکہ کسی کی متاعِ ایمان نہ لٹ سکے۔
- اگر آپ خطیب ہیں تو اپنی ولولہ انگیز خطابت سے لوگوں کے دلوں میں حضور نبی کریم ﷺ کی محبت و عقیدت کے چراغ روشن کریں اور انھیں تحفظِ ختم نبوت کے محاذ پر مجاہدانہ کردار

ادا کرنے کی ترغیب دیں۔ یعنی ؎

ایسا دیا جلا جو ہواؤں کا ساتھ دے

- اگر آپ پیر، سجادہ نشین یا روحانی بزرگ ہیں تو اپنے تمام عقیدت مندوں کو حکم جاری کریں کہ وہ تحفظ ختم نبوت اور فتنہ قادیانیت کی سرکوبی کے لیے دن رات ایک کر دیں۔ اگر کوئی مرید ایسا نہیں کرتا تو اس کی بیعت فسخ ہو جائے گی۔ مزید یہ کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں تحفظِ ختم نبوت کانفرنسوں کا اہتمام کریں۔ قادیانیوں کی اسلام دشمن سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھتے ہوئے ان کا مکمل معاشی و معاشرتی بائیکاٹ کریں۔ اگر کوئی قادیانی شعائر اسلامی کی توہین کا مرتکب ہو تو فوری طور پر معززین علاقہ کے ہمراہ تھانہ جا کر تعزیرات پاکستان کی دفعہ 298 سی اور 295 سی کے تحت مقدمہ درج کروائیں۔
- اگر آپ ادیب یا صحافی ہیں تو اپنے قلم سے ختم نبوت کا تحفظ کرتے ہوئے قادیانی سازشوں کو بے نقاب کریں اور اس موضوع پر مستقل کالم اور مضامین لکھ کر مختلف اخبارات و رسائل میں شائع کروائیں تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ اس مسئلہ کے بارے میں روشناس ہو سکیں۔
- اگر آپ کسی عدالت میں جج ہیں تو یاد رکھیے! آپ سب سے پہلے مسلمان اور بعد میں جج ہیں۔ روز قیامت ایک بڑا جج بھی ہے جس کی عدالت میں آپ کو حاضر ہونا ہے۔ اس لیے کوئی دباؤ، سفارش، رشوت، اثر و رسوخ یا دوستی تحفظ ناموسِ رسالت ﷺ کے مقدمہ میں آڑے نہیں آنی چاہیے۔ یاد رہے کہ قادیانیوں اور دیگر کافروں میں بہت فرق ہے۔ قادیانی غیر مسلم ہونے کے ساتھ ساتھ مرتد اور زندیق بھی ہیں۔ ان سے متعلقہ اسلامی احکامات دیگر عام کافروں (عیسائی، یہودی، ہندو وغیرہ) سے علیحدہ ہیں۔ اس اہم نکتہ کو سامنے رکھتے ہوئے قادیانیوں سے متعلقہ کسی بھی مقدمہ میں آپ عین شریعت کے مطابق انصاف پر مبنی فیصلہ فرمائیں۔ قادیانیت کے خلاف ہائی کورٹس اور سپریم کورٹ کے تاریخی فیصلوں سے آپ فکری راہنمائی حاصل کر سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو۔
- اگر آپ وکیل ہیں تو عدالت کے ایوانوں میں اپنی تمام تر صلاحیتیں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی عزت و ناموس کے تحفظ کے لیے وقف کر دیں۔ اس طرح آپ وکیل ختم نبوت کا اعزاز حاصل کر لیں گے۔ ایسے تمام کیسوں کی بغیر کسی فیس کے اپنا کیس سمجھ کر پیروی کریں۔ آپ یوں سمجھیے کہ شفاعت رسول ﷺ چل کر آپ کے پاس آ گئی ہے۔ اسے اپنی سعادت سمجھیں۔ اس کے برعکس جو وکلاء حضرات قادیانی کیسوں کی پیروی کرتے ہوئے عدالت میں ان کے کفریہ عقائد و عزائم کا دفاع کرتے ہیں، دراصل وہ دنیا و آخرت میں اپنی بدبختی کے پروانے پر دستخط کرتے ہیں۔

بزرگ فرماتے ہیں: ”قیامت کے دن ایک طرف محمد رسول اللہ ﷺ کا کیمپ ہوگا اور دوسری طرف مرزا قادیانی کا۔ وہ لوگ یا وکلا جنھوں نے دین محمدی ﷺ کے خلاف قادیانیوں کی

وکالت کی ہے قیامت کے دن مرزا قادیانی کے کیمپ میں ہوں گے اور قادیانی ان کو اپنے ساتھ دوزخ میں لے کر جائیں گے۔ واضح رہے کہ کسی عام مقدمے میں کسی قادیانی کی وکالت کرنا اور بات ہے، لیکن شعائر اسلامی کے مسئلہ پر قادیانیوں کی وکالت کے معنی آنحضرت ﷺ کے خلاف مقدمہ لڑنے کے ہیں۔ ایک طرف محمد رسول اللہ ﷺ کا دین ہے اور دوسری طرف قادیانی جماعت ہے۔ جو شخص دین محمدی ﷺ کے مقابلہ میں قادیانیوں کی حمایت و وکالت کرتا ہے، وہ قیامت کے دن آنحضرت ﷺ کی امت میں شامل نہیں ہوگا، خواہ وہ وکیل ہو یا کوئی سیاسی لیڈر یا حاکم وقت۔"

❑ اگر آپ پولیس آفیسر ہیں تو اپنے علاقہ میں قادیانیوں کو آئین، قانون اور اعلیٰ عدالتی فیصلوں کا پابند بناتے ہوئے انھیں شعائر اسلامی کی توہین کرنے سے باز رکھیں۔ اس سلسلہ میں تعزیرات پاکستان کی دفعہ 298 سی، 298 بی اور 295 سی کا ضرور مطالعہ فرمائیں۔ یاد رکھیں! قادیانی، اقلیت کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اکثریت کی دل آزاری کرتے ہیں۔ لہٰذا آپ سے درخواست ہے کہ آپ تمام سفارشوں اور قادیانی اثر و رسوخ کو بالائے طاق رکھتے ہوئے صرف قانون پر عمل درآمد کروائیں۔ یہ آپ کی شرعی، آئینی اور قانونی ذمہ داری ہے۔

❑ اگر آپ اعلیٰ سرکاری آفیسر ہیں تو آپ سے گزارش ہے کہ آپ قادیانیوں کی شعائر اسلامی اور شان رسالت ﷺ میں توہین کے ضمن میں ہائی کورٹس اور سپریم کورٹ کے تمام فیصلہ جات پی ایل ڈی سے ضرور مطالعہ فرمائیں اور اپنے اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے قادیانیوں کو آئین اور قانون کا پابند بنائیں کیونکہ قادیانی اپنے خلیفہ کی ہدایت پر آئین اور قانون کا مذاق اور تمسخر اڑاتے ہوئے خود کو مسلمان جبکہ تمام مسلمانوں کو کافر کہتے ہیں جس سے لا اینڈ آرڈر کی صورتحال پیدا ہوتی ہے۔

❑ اگر آپ کسی سکول، کالج یا دینی مدرسے میں طالب علم ہیں تو اپنی پڑھائی کے ساتھ ساتھ عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ اور فتنہ قادیانیت سے متعلقہ رسائل، لٹریچر، کتب وغیرہ کا خود بھی مطالعہ فرمائیں اور اپنے دوستوں کو بھی اس کی ترغیب و دعوت دیں۔

❑ اگر آپ کا تعلق سیّد فیملی سے ہے تو یاد رکھیے! یہ آپ کے نانا جان حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی عزت و ناموس کا معاملہ ہے۔ ایک عام مسلمان کی نسبت آپ پر زیادہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ آپ کا اوّلین فریضہ ہے کہ آپ رسمِ شبیریؓ ادا کرتے ہوئے میدان عمل میں آ کر حضور نبی کریم ﷺ کی ختم نبوت کا تحفظ کریں اور اپنے سچے سیّد ہونے کا ثبوت دیں۔

؎ خاص ہے ترکیب میں قوم رسول ہاشمی ﷺ

❑ اگر آپ ایم این اے یا ایم پی اے ہیں تو حکومت کی طرف سے قادیانیوں کے خلاف کی گئی قانون سازی پر عمل درآمد کے لیے اسمبلی میں بھرپور آواز اٹھائیں۔ مزید براں اسمبلی میں مرتد کی شرعی سزا کا بل پاس کروائیں تاکہ بھولے بھالے مسلمانوں کی متاع ایمان نہ لُٹ سکے۔

آپ کا یہ کارنامہ سنہری حروف سے لکھا، اور ہمیشہ یاد رکھا جائے گا اور سب سے بڑھ کر یہ کہ آپ کو روز محشر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شفاعت نصیب ہوگی۔

❑ اگر آپ کسی کاروبار سے وابستہ یا دکاندار ہیں تو آپ کی دینی غیرت وحمیت کا تقاضا ہے کہ آپ ہر قسم کے لین دین اور خرید وفروخت میں قادیانیوں کی تمام تر مصنوعات بالخصوص شیزان وغیرہ کا مکمل بائیکاٹ کریں۔ شیزان گستاخان رسول ﷺ مرزائیوں کا سب سے بڑا ادارہ ہے۔ اس کی آمدنی کا ایک کثیر حصہ دارالکفر ربوہ جاتا ہے۔ مسلمان اپنی کم علمی کی بنا پر اس کے مشروبات اور دیگر مصنوعات خرید کر کم از کم 30 پیسے فی روپیہ ربوہ فنڈ میں جمع کرواتے ہیں اور اس طرح اپنے آقا و مولا حضور خاتم النبیین حضرت محمد مصطفےٰ ﷺ، دین اسلام اور وطن عزیز پاکستان کی مخالفت کے بھیانک جرم میں شریک ہو جاتے ہیں۔ حالانکہ شیزان کی تمام اشیاء حرام اور لحم الخنزیر کی حیثیت رکھتی ہیں۔ معروف سابق قادیانی مرزا محمد حسین نے ہولناک انکشاف کرتے ہوئے کہا تھا کہ شیزان کمپنی کے مالک شاہنواز قادیانی کی خصوصی ہدایت پر اس کی تمام مصنوعات میں ربوہ کے نام نہاد بہشتی مقبرہ کی ناپاک مٹی بطور تبرک استعمال ہوتی ہے۔ لہٰذا شیزان کی تمام تر مصنوعات اور اس کے دیگر اداروں شیزان ریسٹورنٹ اور شیزان بیکرز کا مکمل بائیکاٹ ہر غیور مسلمان عاشق رسول ﷺ کا دینی وملی فرض ہے۔ علاوہ ازیں اگر آپ کی نظر میں کوئی دوسری قادیانی کمپنی یا آپ کے شہر میں کوئی دکان ہے تو اس کا بھی بائیکاٹ کیجئے۔ یہ آپ کی دینی غیرت وحمیت کا اولین تقاضا ہے۔ یاد رکھیں! ہر نفع ونقصان کا مالک اللہ تعالیٰ ہے۔ اگر آپ کی وجہ سے قادیانیوں کو منافع اور فائدہ پہنچ رہا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ ان کی اسلام دشمن سرگرمیوں میں مالی طور پر بالواسطہ آپ بھی شامل ہو رہے ہیں۔ یہ چیز آپ کی آخرت کو برباد کر دے گی۔ لہٰذا اس سے اجتناب کریں۔

❑ اگر آپ کمپیوٹر یا انٹرنیٹ جانتے ہیں تو عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ اور فتنہ قادیانیت کی سرکوبی کے موضوعات پر مرکز سراجیہ گلبرگ لاہور کی تیار کردہ مختلف علماء کرام اور دانشوروں کے ایمان افروز بیانات آڈیو اور ویڈیو سی ڈیز خود بھی سنیں اور اپنے دوستوں، عزیز رشتہ داروں، بالخصوص اپنے اہل خانہ کو بھی ضرور سنائیں تاکہ انھیں اس اہم مسئلہ سے آگاہی ہو سکے۔ مزید براں آپ مندرجہ ذیل ویب سائٹ باقاعدگی سے وزٹ کیا کریں (اپنے دوستوں کو بھی اس کی بھرپور دعوت وترغیب دیں) تاکہ اس موضوع پر آپ کو زیادہ سے زیادہ معلومات مل سکیں۔

www.endofprophethood.com

آپ سے دردمندانہ درخواست ہے کہ اپنی تمام صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے اس ویب سائٹ کو مزید معلوماتی، جامع، خوبصورت اور مفید بنانے کے لیے بھرپور تعاون فرمائیں اور اپنے

قیمتی مشوروں سے نوازیں۔

☐ اگر آپ خاتون خانہ ہیں تو اپنے حلقہ خواتین میں تحفظِ ختم نبوت کا کام کریں اور اپنے خاندان کے افراد کو بھی اس کی تلقین کریں۔ عورتیں اگر چاہیں تو رشتے داروں کے پرانے جھگڑے مٹا دینے میں کامیاب ہو جاتی ہیں، کیونکہ وہ اپنے شوہروں اور بھائیوں کو اپنی منت سماجت سے ہمیشہ قائل کر سکتی ہیں اور جب اس کے الٹ چاہیں تو خاندان کے اندر پھوٹ بھی ڈلوا دیتی ہیں، ان کے لیے بھی توشۂ آخرت یہی ہے کہ اپنے کسی قریبی رشتہ دار کو اس وقت تک کھانے، سونے اور آرام سے بیٹھنے کی مہلت نہ دیں، جب تک کہ وہ تحفظِ ختم نبوت کے لیے کسی نہ کسی ذمہ داری کو قبول کرنے پر آمادہ نہ ہو جائے۔

☐ اگر آپ کسی سرکاری یا غیر سرکاری کالج یا سکول میں استاد ہیں تو باقاعدگی سے اپنے شاگردوں کو عقیدۂ ختم نبوت کی اہمیت کے بارے میں ضرور بتایا کریں اور اس سلسلہ میں اپنے ادارہ میں تقریری و تحریری مقابلہ جات منعقد کروایا کریں تاکہ بچوں اور نوجوانوں میں اس موضوع کے متعلق معلومات حاصل کرنے کا زیادہ سے زیادہ شوق پیدا ہو۔

☐ اگر آپ صاحب حیثیت اور مخیر ہیں تو یاد رکھیے! عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کے لیے خرچ کرنا سب سے بہترین اور بے حد اجر و ثواب کا حامل ہے۔ تحفظِ ختم نبوت کے موضوع پر لٹریچر شائع کروا کر تقسیم کیجیے تاکہ لوگوں کو اس اہم مسئلہ سے متعلق آگاہی ہو اور ان کا ایمان محفوظ رہے۔ یہ صدقہ جاریہ ہے جو ہمیشہ آپ کے کام آئے گا۔

☐ اگر آپ کسی فیکٹری یا مل وغیرہ میں کام کرتے ہیں تو آپ فارغ وقت میں تمام مزدوروں کو اس مسئلہ سے آگاہ کریں اور انھیں تحفظِ ختم نبوت کے ایمان افروز واقعات سنائیں۔ نیز انھیں قادیانی فتنہ کے بانی آنجہانی مرزا قادیانی کے مضحکہ خیز کردار کے بارے میں بھی آگاہ کریں۔

☐ اگر آپ کوئی ہوٹل، ریسٹورنٹ یا بیکری وغیرہ کا کاروبار کرتے ہیں تو اس کے مرکزی دروازے پر جلی حروف سے لکھ کر یہ تحریر لگائیں کہ ''یہاں گستاخانِ رسولؐ قادیانیوں کا داخلہ ممنوع ہے'' اس سے آپ کے کاروبار میں بے حد برکت اور ترقی آئے گی اور آپ چند ہی روز میں خود اس کا مشاہدہ کر لیں گے۔

☐ اگر آپ کسی ہاسٹل میں رہتے ہیں تو اپنے ہاسٹل فیلوز کو تحفظِ ختم نبوت کے موضوع پر لٹریچر پڑھنے کے لیے دیں اور قادیانی طلبہ کی شر انگیز سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھیں۔ اپنے دوستوں کے ہمراہ ہاسٹل وارڈن سے ملاقات کر کے انھیں اس حساس مسئلہ سے آگاہ کریں اور ''میس'' میں قادیانی طلبہ کے برتن علیحدہ کرنے پر اصرار کریں۔

☐ اگر آپ شاعر ہیں تو حضرت حسانؓ بن ثابت کی پیروی میں گستاخانِ رسولؐ کے خلاف اپنی شاعری کو وقف کریں۔ حضور نبی کریم ﷺ سے محبت وعقیدت، عقیدۂ ختم نبوت کا تحفظ اور فتنہ قادیانیت کی سرکوبی کے موضوع پر ولولہ انگیز نظموں اور قادیانیت شکن اشعار کے ذریعے مسلمانوں کے ایمان کو ایک نئی جلا بخشیں۔

☐ اگر آپ ملکی یا مقامی سیاست دان ہیں تو اپنی سیاسی بصیرت کے ذریعے قادیانی سازشوں کو ناکام بنا دیں۔ حکومت کی قادیانیت نوازی پر بھرپور آواز اٹھائیں۔ حکومت سے اپنے تعاون کو تحفظ ختم نبوت اور مرتد کی شرعی سزا کے نفاذ کے ساتھ مشروط کریں۔

☐ اگر آپ صاحبِ اقتدار ہیں تو یاد رکھیے! یہ عہدہ اور منصب آپ کے پاس اللہ تعالیٰ کی امانت ہے۔ بزرگ فرماتے ہیں، ’’یہ عہدے کوئی چیز نہیں۔ خدا سے اپنا معاملہ درست رکھو۔ آج کسی کا ہارٹ فیل ہو جائے تو قبر میں اگر پوچھا گیا کہ ختم نبوت کے لیے کیا کیا تھا؟ تو کیا جواب دو گے؟ وہاں تو قادیانیوں کی دوستی کام نہیں آئے گی۔ وہاں مرزائیوں کی حمایت کام نہیں آئے گی۔ حکومتی عہدیداروں کو سمجھ لینا چاہیے کہ اگر مرزائیوں کی حمایت کرو گے تو قبر جہنم کا گڑھا بنے گی۔‘‘

تم نے شورش کی اگر ختم نبوت سے دغا   صحیفۂ کونین سے حرف غلط ہو جاؤ گے

اس وقت اللہ تعالیٰ اور حضور نبی کریم ﷺ کی روح مبارک کو خوش ومسرور کرنے کا سب سے بڑا ذریعہ یہی ہے کہ ہر مسلمان عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کے لیے خود بھی کام کرے اور دوسروں کو بھی اس کی تبلیغ کرے کیونکہ تحفظِ ختم نبوت کا کام صحابۂ کرامؓ کا کام ہے۔ یہ کام بلاشبہ اس وقت کا جہاد عظیم ہے۔ پورے وثوق اور یقین کے ساتھ کہا جا سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کو اس وقت ہمارا کوئی کام اس کام سے زیادہ محبوب نہیں اور ہمارا کوئی عمل حضور نبی کریم ﷺ کو اس عمل سے زیادہ خوش کرنے والا نہیں۔ اگر یہ کام اخلاص ومحبت سے کیا جائے تو دنیا و جہاں کی تمام کامیابیاں ہمارے پاؤں چومیں گی۔ کاش اللہ تعالیٰ اس عظیم الشان کام کی عظمت وافادیت ہر مسلمان پر منکشف کردے۔

ہم نے تو دل جلا کے سرِ راہ رکھ دیا   اب جس کے جی میں آئے وہی پائے روشنی

تعاون: عدیل عابد، النور کمپیوٹر اکیڈمی

نزد حبیب بنک، صفدر آباد ضلع شیخوپورہ۔ 0344-4009760

برائے ایصال ثواب: والدین محترم ایم نور احمد عابد